نالندہ یونیورسٹی کا دوسرا کانووکیشن

31 مارچ، 2026

صدر جمہوریہ ہند دروپدی مرمو نے آج راجگیر، بہار میں واقع نالندہ یونیورسٹی کی دوسرے کانووکیشن میں شرکت کی. اس موقع پر بہار کے گورنر، لیفٹیننٹ جنرل سید عطا حسین (ریٹائرڈ)، پی وی ایس ایم، یو وائی ایس ایم، اے وی ایس ایم، ایس ایم، وی ایس ایم؛ وزیرِ خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر؛ بہار حکومت کے دیہی ترقی کے وزیر جناب شرون کمار؛ نالندہ سے رکنِ پارلیمنٹ (لوک سبھا) جناب کوشلیندر کمار؛ راجگیر سے ایم ایل اے؛ سکریٹری (مشرق) جناب پی۔ کمارن؛ اور نالندہ یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر سچن چترویدی جیسی معزز شخصیات موجود تھیں. نالندہ یونیورسٹی کے شراکت دار ممالک کے سفیروں، ہائی کمشنرز اور مشنز کے نمائندوں نے بھی اس کانووکیشن میں شرکت کی.

2. اس موقع پر صدرِ جمہوریہ نے یونیورسٹی کے کیمپس میں بودھی درخت کا ایک پودا لگایا، جو بدھ مت کے ورثے اور بھارتی روحانیت کی ایک لازوال علامت ہے. صدرِ جمہوریہ نے نالندہ یونیورسٹی کے کیمپس میں 2000 نشستوں پر مشتمل آڈیٹوریم ’وشوامترالیا‘ کا بھی افتتاح کیا.

3. کانووکیشن کے دوران 2016-2025 سیشن میں پاس آؤٹ ہونے والے 606 ماسٹرز کے طلبہ اور 10 عالمی پی ایچ ڈی اسکالرز کو ڈگریاں عطا کی گئیں. صدرِ جمہوریہ نے 36 گولڈ میڈل حاصل کرنے والوں کو بھی طلائی تمغ عطا کیے.

4. صدرِ جمہوریہ نے نالندہ یونیورسٹی کے ’سہبھاگیتا‘ اقدام کے تحت گاؤں کی کمیونٹی شراکت داروں کی جانب سے منعقد کردہ نمائش کا بھی دورہ کیا.

5. راجگیر میں قدیم نالندہ کے کھنڈرات کے قریب واقع جدید نالندہ یونیورسٹی کا قیام بھارتی ایوان کے ایک قانون کے تحت عمل میں آیا تھا۔ اس کا فیصلہ بالترتیب 2007 اور 2009 میں منعقدہ 2رے اور 4ویں مشرقی ایشیا سمٹ میں کیا گیا تھا. اس یونیورسٹی کا مقصد نالندہ کو ایک بین الاقوامی مرکز کے طور پر دوبارہ زندہ کرنا ہے، جہاں فکری، فلسفیانہ، تاریخی اور روحانی علوم کی تعلیم و تحقیق ہو سکے. اس پہل میں بھارت کے ساتھ سترہ ممالک شراکت دار ہیں.

نئی دہلی
31 مارچ، 2026